السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ

میں نے اپنی بیوی سے کہا اگر تو میری اجازت کے بغیر گھر سے نکلی تو پھر واپس نہ آنا۔ اس وقت میرا مقصد اسے گھر سے نکلنے سے منع کرنا تھا اور طلاق وغیرہ کے بارے میں تو میں نے سوچا تک بھی نہ تھا۔ اب مجھے ڈر ہے کہ میری بیوی کسی وقت گھر سے نکلنے پر جبور ہو سکتی ہے اور ہو سکتا ہے کہ مجھے اس کا علم بھی نہ ہو تو کیا میں نے جو بات کی تھی وہ قسم ہے اور میں اس کا اب کفارہ دے سکتا ہوں؟ یا اس صورت میں میرے لیے کیا لازم ہے؟ رہنمائی فرمائیں اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر سے نوازے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃاللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ کلام قسم کے حکم میں ہے لہٰذا جب وہ گھر سے نکلے تو آپ پر کفارہ قسم لازم ہے' اس سے اس پر طلاق واقع نہ ہوگی اور اگر اس کلام کے وقت آپ نے یہ بھی کہا کہ وہ آپ کی اجازت کے بغیر نہ نکلے تو اجازت دینے کی صورت میں کفارہ بھی لازم نہیں ہوگا کیونکہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

«اِنَّمَا الأَعْمَالُ بِالنِّیَّاتِ - (صحیح بخاری)

''تمام اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے''۔

نیز آپ نے یہ بھی فرمایا:

«المسلمون علی شروطھم - (سنن ابی داوَد)

''مسلمان اپنی شرطوں کے مطابق عمل کرتے ہیں''۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص522

محدث فتویٰ